جامعہ أثریہ للبنین اور للبنات میں نئے تعلیمی سال کا آغاز

تقریباً دو ماہ کی تعطیلات کے بعد دونوں جامعات میں نئے تعلیمی سال کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ قدیم طلبہ و طالبات کی واپسی کے ساتھ ساتھ نئے طلبہ و طالبات کی آمد کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ کلاسوں میں با قاعدہ تعلیم شروع ہو چکی ہے۔

دونوں جامعات کی سالانہ کارکردگی کی مختصر رپورٹ

بفضل اللہ و توفیقہ جامعہ علوم أثریہ 1401ھ بمطابق 1981ء سے خالص قرآن و حدیث کی تعلیمات کو اگلی نسل تک منتقل کرنے اور گھر گھر، قریہ قریہ اسلام کا عالمگیر پیغام پہنچانے میں بھرپور کردار ادا کر رہا ہے۔ امسال دونوں جامعات اور اس کی شاخوں میں بیرونی و مقامی زیر تعلیم طلبہ و طالبات کی کل تعداد 2123 تھی۔

قسم الدراسات الاسلامیہ والعربیہ (درس نظامی، مساوی ایم اے عربی و اسلامیات) آٹھ سالہ کورس سے صحیح بخاری شریف مکمل پڑھ کر 13 خوش نصیب طلبہ نے سندِ فراغت حاصل کی اور دیگر 43 طلبہ نے وفاق المدارس کے امتحانات میں شرکت کر کے مختلف سندات حاصل کیں۔ اور شعبہ حفظ سے 16 طلبہ نے مکمل قرآن مجید حفظ کیا۔ جامعہ أثریہ للبنات سے 110 طالبات نے وفاق المدارس کے امتحانات کے مختلف مراحل میں کامیابی حاصل کر کے سندات حاصل کیں اور جامعہ أثریہ للبنات کے شعبہ حفظ سے 9 طالبات نے مکمل قرآن مجید حفظ کیا۔

امسال دونوں جامعات کے ہاسٹل میں رہائش پذیر طلبہ کی تعداد 700 سے زیادہ تھی۔ جن کی خوراک، علاج معالجہ کا بندوبست جامعہ کے ذمہ تھا۔

وفیات

ملک رشید احمد، ماسٹر ملک منصور احمد اور حافظ محمد اشرف علی کو صدمہ

ہمارے جماعتی ساتھی ملک رشید احمد صاحب کا ہونہار فرزند، ماسٹر ملک منصور احمد صاحب کے بھتیجے اور داماد اور حافظ حافظ محمد اشرف علی ایڈووکیٹ کے بھتیجے ضیاء الرحمٰن پروفیسر ٹیکنیکل کالج چک دولت جہلم مختصر